سوال

(523) مردار جانور کی قابل استعمال چیزیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر بکری وغیرہ ذبح کیئے بغیر مرجائے تو اس کی کون کون سی اشیاء استعمال کی جاسکتی ہیں، قرآن وحدیث میں اس کے متعلق کیا ہدایات ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شرعی طریقہ سے ذبح کیئے بغیر جو جانور مرجائے اسے مردار کہتے ہیں، قرآن کریم نے اسے حرام قرار دیا ہے، ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ''تم پر مردار حرام ہے۔''[1]

لیکن حدیث نے ان مرداروں سے دو چیزوں کو مستثنیٰ کیا ہے اور وہ حلال ہیں جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ہمارے دو مردار حلال کردیئے گئے ہیں: ایک مچھلی اور دوسری مکڑی''[2]

مچھلی اور مکڑی کو ذبح کرنے کی ضرورت نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے یہ دونوں مردار حلال کردیئے ہیں۔ مردار بکری کی کھال قابل استعمال ہے بشرطیکہ اسے دباغت دی جائے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: ''جب کھال کو دباغت دی جائے تو وہ پاک ہوجاتی ہے۔''[3] اس کے علاوہ مردار جانور کی ہڈیاں، سینگ، کھر، بال اور پر وغیرہ بھی قابل استعمال ہیں۔ امام زہری رحمۃ اللہ علیہ مردار ہاتھی وغیرہ کی ہڈیوں کے متعلق فرماتے ہیں: میں نے ایسے اہل علم اسلاف کو دیکھا ہے جو ہڈیوں سے بنی ہوئی کنگھی کرتے تھے اوران میں تیل بھی ڈال لیا کرتے تھے۔[4]

حضرت حماد فرماتے ہیں کہ مردہ پرندوں کے پروں کو استعمال کیا جاسکتا ہے۔[5]

---

[1] سورۃ مائدۃ: ۳۔

[2] مسند امام احمد ص ۹۷ ج ۲۔

[3] مسلم، الطہارۃ: ۸۱۲۔

[4] صحیح بخاری، تعلیقاکتاب الوضوء باب نمبر٦٧۔

[5] صحیح بخاری۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:455

محدث فتویٰ